

بخور نما فضل

نمبر 3480

ایک وعظ

منشور شدہ بروز جمعرات، 7 اکتوبر، 1915

تبلیغ کنندہ: سی۔ ایچ۔ اسپرجن

مقام: میٹروپولیٹن ٹیبیرنیکل، نیونگٹن

"جب بادشاہ اپنی مجلس میں بٹھا ہو تو میرا مشک خوشبو دیتا ہے۔"

نشیڈ 12:1

یہ کلام کئی طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔ حرفی معنوں میں، جب مسیح نے لوگوں کے بیچ بیٹھ کر کھایا پیا، اور انسان کی صورت اختیار کی، تو محبت کرنے والی روح نے اُس کے سر پر موتی کے صندوق کا قیمتی مرہم توڑ دیا، جب بادشاہ اپنی مجلس میں بٹھا تھا۔ تین بار کلیسیا نے یوں اپنے رب کو مسح کیا، ایک بار اس کے سر پر اور دو بار اس کے پاؤں پر، گویا وہ اُس کے تین گنا منصب اور خداوند باپ سے موصول تین گنا مسح کو یاد کر رہی تھی، تاکہ اُس کی توثیق و تقویت ہو۔

پس اُس نے اپنی شکر گزار محبت کے تین گنا مسح سے اُس کی خدمت کی، موتی کے صندوق کو توڑ کر قیمتی مرہم اُس کے سر اور پاؤں پر ڈالا۔ اے عزیزو، آئیے اُن کی مثال اپنائیں جو ہم سے پہلے گزرے۔ کیا ہم روئیں ہوئے تائب کی مانند اُس کے پاؤں اپنے آنسوؤں سے دھو نہیں سکتے؟ یا اپنے بالوں سے نہیں پوچھ سکتے؟ جیسا کہ وہ مہربان عورت کر گئی۔ مگر اگر ہم اُس کے کام کی خدمت یا اُس کی ذات کی عزت کر سکیں تو ہماری کوئی قیمتی زیورات یا نعمتیں کچھ نہیں۔

آئیے تیار ہوں کہ "اپنی تمام غرور کو حقیر جانیں" اور "اپنی جاہ و جلال کو اُس کے صلیب پر لگا دیں"۔ کیا آج رات تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تمہارے لیے عزیز ہے؟ اسے اُس کے سپرد کر دو۔ کیا تمہارے پاس کوئی قیمتی موتی کے صندوق کی مانند چیز پوشیدہ ہے؟ اسے بادشاہ کو دے دو۔ وہ لائق ہے، اور جب تم اُس کی مجلس میں شریک ہو تو اپنی نذر پیش کرو۔ بادشاہ کو شکرگزاری پیش کرو اور اپنے عہد کو بلند رکھو۔

لیکن بادشاہ زمین سے رخصت ہو چکا ہے۔ وہ آسمان کی مجلس میں بٹھا ہے، خدا کی بادشاہی میں روٹی کھا رہا ہے۔ اب اُس کے گرد نہ گناہ گار اور نہ بدکار بلکہ کڑوہیم اور سرافیم ہیں، نہ طعنہ زن بھیڑ بلکہ ستائش کرنے والے لشکر۔ بادشاہ اپنی مجلس میں بٹھا ہے اور وفاداروں کی باوقار مجلس کو مہمان نواز کر رہا ہے—اولادِ اول کی کلیسیا، جن کے نام آسمان میں لکھے گئے ہیں۔

وہ آرام سے پہلے لڑا۔ زمین پر اُس نے اپنے دشمنوں سے مقابلہ کیا اور جب تک اُس نے تمام پر غالب نہ آ گیا، اُس نے اونچی مجلس میں نہ بیٹھا۔ اے بادشاہِ بادشاہوں، وہاں بیٹھ جا، جب تک تیرا آخری دشمن تیرا پاؤں کے نیچے نہ ہو جائے۔

ہم کیا کر سکتے ہیں، بھائیو، جب مسیح اوپر مجلس میں بٹھا ہو؟ یہ ہاتھ اُس تک پہنچ نہیں سکتے۔ یہ آنکھیں اُسے دیکھ نہیں سکتیں۔ مگر ہماری دعائیں، جو یہاں زمین پر خوشبو کی مانند جلتی ہیں، دھوئیں کی طرح اُس جگہ تک اٹھ سکتی ہیں جہاں بادشاہ اپنی مجلس میں بٹھا ہے، اور ہمارا مشک یہاں تک پہنچ کر آسمان میں خوشبو پھیلا سکتا ہے۔ کیا تم مسیح تک پہنچنا چاہتے ہو؟ تمہاری دعائیں یہ کر سکتی ہیں۔ کیا تم اسے عبادت کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم اپنی محبت ظاہر کرنا چاہتے ہو؟ دعا اور حمد کے امتزاج کے ساتھ، جیسے صبح و شام کی قربانی، تمہاری خوشبو خداوند کے حضور قبول ہوگی۔

اور بھائیو، وہ دن قریب ہے جب بادشاہ اپنی شاہانہ مجلس میں بیٹھے گا۔ دیکھو، وہ آ رہا ہے! دیکھو، وہ آ رہا ہے! کلیسیا یہ کبھی نہ بھولے۔ پہلی آمد اُس کا ایمان ہے—دوسری آمد اُس کی امید۔ پہلی آمد صلیب کے ساتھ بنیاد رکھتی ہے—دوسری آمد تاج کے ساتھ چوٹی کا پتھر لاتی ہے۔ پہلی آمد آہوں کے ساتھ شروع ہوئی—دوسری آمد "فضل، فضل" کے نعرے سے سلام کی جائے گی۔ اور جب بادشاہ، اپنی بادشاہت میں ظاہر اور پہچانا جائے گا، اپنی کلیسیا کے ساتھ اپنی مجلس میں بیٹھے گا، تو اس مبارک ہزار سالہ دور میں مسیحی فضل اپنی خوشبوئیں نرمی سے پھیلا دیں گے۔

ہم نے یوں کلام کو تین طُرُق سے پڑھا، اور ہر ایک میں ایک خزانہ موجود ہے، مگر ہم ایک اور صفحہ پلٹتے ہیں، کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ اسے اُس روحانی حضور کے حوالے سے پڑھیں جس میں مسیح اب اپنے لوگوں کو ظاہر فرماتا ہے۔ جب بادشاہ اپنی مجلس میں بٹھا ہو—"یعنی جب ہم مسیح کی موجودگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں"—میرا مشک اپنی خوشبو دیتا ہے۔ تب ہمارے فضائل متحرک ہو جاتے ہیں اور ایک ایسی خوشبو پیدا کرتے ہیں جو ہماری اپنی روح کے لیے پسندیدہ اور خدا کے حضور قبول ہوتی ہے۔

اب اس غور و فکر کے سلسلے میں، میں ایک راہ اپنانے کی کوشش کروں گا۔ میرا انداز جلد بازی میں ہوگا، اور اگر وہ کمزور محسوس ہو، تو اے بھائیو، میں کچھ نہیں کر سکتا۔ اگر تمہیں مسیح کے ساتھ رفاقت نصیب ہو، تو مجھے اپنے وعظ کی خوبیوں یا تمہاری تنقید کے خطرات کی کوئی پروا نہیں۔ ایک چیز ہی میری خواہش ہے، "کہ وہ ہمیں اپنے ہونٹوں کے بوسوں سے بوسہ دے"—پھر میری روح مطمئن ہوگی، اور تمہاری بھی۔

پہلی نصیحت جو ہم کریں گے وہ یہ ہے

۱

ہر مومن کے پاس ہر وقت فضل موجود ہے۔ :

یہ کلام اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جب بادشاہ موجود نہیں ہوتا تو مشک اپنی خوشبو نہیں دیتا، مگر مشک پھر بھی موجود ہوتا ہے۔ دُلہن اپنی مشک کے بارے میں ایسے بات کرتی ہے گویا وہ اُس کے پاس ہے، اور صرف یہی چاہتی ہے کہ بادشاہ اُسے اور اپنی مجلس میں بٹھے تاکہ اُس کی موجودگی ظاہر ہو اور محسوس کی جائے۔ آہ! اے مومن، اگر تُو خدا کا بچہ ہے تو تیرے دل میں فضل موجود ہے، چاہے تُو خود اسے نہ دیکھ سکے، جب تیرے شبہات تیری ساری امیدوں کو ڈھانپ لیں اور تُو کہے، "میں اُس کی حضور سے دور کر دیا گیا ہوں"—پھر بھی فضل وہاں موجود ہو سکتا ہے۔

جب پرانا بلوط اپنا آخری پتا سرد ہوا کے زور دار جھونکوں سے گنوائے، جب اس کی رگوں میں رس جم گیا ہو، اور تُو تمام شاخوں کو کھوج لے مگر ہریالی کی سب سے کم نشانی بھی نہ پائے، تب بھی، وہ شے درخت میں موجود ہوتی ہے جب اس نے اپنے پتے گنوا دیے ہوں۔ اور ہر مومن کے ساتھ بھی یہی ہے، چاہے اُس کا رس جم گیا ہو اور اُس کی زندگی تقریباً مردہ لگے، مگر اگر وہ ایک بار لگایا گیا ہے تو وہ وہاں ہے۔ جب وہ خود اسے دریافت نہیں کر سکتا تب بھی وہ ابدی زندگی موجود ہے۔

کیا تُو جانتا ہے—اگر نہیں، تو میں دعا کرتا ہوں کہ تُو کبھی تجرباتی طور پر نہ جانے کہ بہت سی باتیں ہیں جو مسیحی کے مشک کو بہنے سے روکتی ہیں؟ افسوس! وہ ہے ہمارا گناہ۔ آہ! شرمناک، ظالم گناہ! جو میرے رب کی جلالت کو چھین لیتا ہے! مگر جب ہم گناہ میں گرتے ہیں تو یقیناً ہمارے فضائل کمزور ہو جاتے ہیں اور خدا کے حضور کوئی خوشبو نہیں دیتے۔

آہ! اور ہمارا کفر بھی ہے جو ہمارے تمام فضائل پر بھاری پتھر رکھ دیتا ہے، اور اس خوشبو کو بجھا دیتا ہے جو دھوئیں کی صورت میں قربان گاہ کی طرف اٹھنی چاہیے تھی، تاکہ کوئی دُھواں آسمان کی طرف نہ جائے۔ اور اکثر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہماری روح کی تلخی ہو، کیونکہ جب ہمارا دل منہدم ہوتا ہے، ہم اپنی چمتی ہوئی ستاریں درختوں پر لٹکا دیتے ہیں تاکہ خدا کو کوئی میٹھا ساز سنائی نہ دے۔ اور سب سے بڑھ کر، اگر مسیح غائب ہو، اگر لاپرواہی سے یا کسی اور وجہ سے ہمارا اُس کے ساتھ رفاقت منقطع ہو جائے، فضل وہاں ہوتا ہے—لیکن افسوس! وہ دکھائی نہیں دیتا۔ اس سے کوئی تسلی یا سکون نہیں نکلتا۔

—لیکن عزیزو، اگرچہ ہم نے یہ ابتدا میں ذکر کیا، ہم پسند کرتے ہیں کہ آگے بڑھیں اور یہ نوٹ کریں کہ

۱۱

فضل ایک مسیحی کو چھپانے کے لیے نہیں دیا گیا، بلکہ اس کا مقصد ہے کہ وہ مشک کی مانند ہمیشہ عمل میں رہے۔ :

اگر میں ایک مسیحی کو ٹھیک سمجھوں تو وہ ایسا آدمی ہونا چاہیے جسے آسانی سے پہچانا جا سکے۔ تمہیں مشک رکھنے والے صندوق پر، جب اس کا ڈھکن کھلا ہو، لفظ "مشک" لکھنے کی ضرورت نہیں کہ تم جان لو کہ وہ وہاں ہے—تمہاری نتھنے تمہیں بتا دیں گی۔ اگر کوئی آدمی اپنی جیبوں کو مٹی سے بھر لے، تو وہ کہیں بھی چل سکتا ہے، اور چاہے وہ مٹی ہوا میں بکھیر دے، بہت کم لوگ اسے محسوس کریں گے۔

لیکن اگر وہ آدمی اپنی جیبوں کو مشک سے بھر کر کسی کمرے میں جائے اور وہاں ایک ذرہ بھی گرا دے—وہ جلدی پکڑا جائے گا کیونکہ مشک خود بولتا ہے۔ اب سچا فضل بھی، مشک یا کسی اور خوشبو کی مانند، خود بولنا چاہیے۔ تم جانتے ہو کہ ہمارا نجات دہندہ مسیح مومنین کی مثال چراغوں سے دیتا ہے۔ وہاں دور ایک بجوم کھڑا ہے—میں سائے میں چھپے ہوئے لوگوں کو نہیں دیکھ سکتا، مگر ایک آدمی کا چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے، اور وہ وہی ہے جس کے ہاتھ میں مشعل ہے۔ اس کی شعلے اُس کے چہرے کو روشن کرتے ہیں تاکہ ہم ہر خاصیت کو بخوبی پہچان سکیں۔

پس جو بھی پوشیدہ نہ ہو، مسیحی کو فوراً نمایاں ہونا چاہیے۔ "تو بھی ناصری یسوع کے ساتھ تھا، کیونکہ تیری زبان نے تجھے بے نقاب کیا۔" نہ صرف مسیحی کو محسوس کیا جانا چاہیے بلکہ فضل اُس کو دیا گیا ہے تاکہ وہ عمل میں آئے۔ ایمان کیا ہے اگر یہ یقین نہ کرے؟ محبت کیا ہے اگر یہ گلے نہ لگائے؟ صبر کیا ہے اگر یہ برداشت نہ کرے؟ علم کا کیا فائدہ اگر یہ سچائی ظاہر نہ کرے؟ وہ تمام میٹھے فضائل جو رب ہمیں دیتا ہے، کیا وہ اپنی خوشبو نہ بکھیریں؟

مجھے ڈر ہے کہ ہم اُس چہرے کو جو خون سے بھیگا ہوا ہے، کافی نظر نہیں ڈالتے، کیونکہ اگر ہم ایسا کرتے تو یقیناً جیسے بادشاہ اپنی مجلس میں ہمارے ذہنوں میں بٹھا ہوتا، ہم اُس کے اور زیادہ مشابہ ہوتے، اسے زیادہ محبت کرتے، اُس کے لیے زیادہ شوق سے جیتے اور اپنے آپ کو صرف اُس کی جلالت کے لیے قربان کر دیتے۔

میں اس نکتہ کو بس اتنا ہی ذکر کرتا ہوں اور آگے بڑھتا ہوں کہ مومنوں کے فضائل، مشک کی مانند، اپنی خوشبو بکھیرنے کے لیے ہیں۔ لیکن یہاں ہمارا پورے موضوع کا لب لباب ہے، حالانکہ ہمارے پاس اس پر زیادہ وقت نہیں ہے

III

ایک مسیحی کے فضائل کو عمل میں لانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اُس کے پاس رب کی موجودگی ہو۔

اُسے "بادشاہ" کہا جاتا ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ عبرانی زبان میں یہ لفظ بہت زور دار ہے، گویا وہ کہہ رہا ہو، "بادشاہ"— بادشاہوں کا بادشاہ، تمام بادشاہوں میں سب سے عظیم۔ وہ ہمارے لیے ایسا ہونا چاہیے—ہمارے دلوں کا کامل مالک، ہماری روح کی سلطنت کا رب، ہمارے نزدیک ہے مثل، جس کی اطاعت ہم خوش دلی سے کرتے ہیں۔ ہمیں اُسے بادشاہ ماننا ہوگا، ورنہ ہم اُس کی موجودگی کو اپنی فضائل کی تجدید کے لیے حاصل نہ کر سکیں گے۔

اور جب بادشاہ اپنے لوگوں کے ساتھ مجلس کرتا ہے، تو کہا جاتا ہے کہ یہ اُس کی "میز" پر ہے، نہ کہ ہماری۔ خاص طور پر یہ بات عشاء کے دعوت کی میز کے لیے صادق آتی ہے۔ یہ نہ تو بیٹسٹوں کی میز ہے، نہ میری میز، بلکہ یہ اُس کی میز ہے، کیونکہ اگر اُس پر کوئی نیکی ہے تو یاد رکھو، وہی اسے بچھاتا ہے۔ نہیں، میز پر کچھ بھی نہیں جب تک کہ وہ خود وہاں نہ ہو۔

خدا کے بچے کے لیے کوئی غذا نہیں جب تک کہ مسیح کا بدن گوشت نہ ہو، اور مسیح کا خون شراب نہ ہو۔ ہمیں مسیح چاہیے۔ یہ لازمی طور پر اُس کی میز ہونی چاہیے، اُس کی موجودگی سے، اُس کی بچھائی ہوئی، اُس کی صدارت میں، ورنہ ہمیں اُس کی موجودگی بالکل نہیں ملے گی۔ مجھے عبرانی لفظ سے معلوم ہوا ہے کہ یہاں "گول میز" مراد ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ کیا یہ وہی مطلب ہے جو میں سمجھتا ہوں—شاید ہے—یہ مجھے ایک مبارک مساوات کا تصور دلاتا ہے جس میں وہ اپنے تمام شاگردوں کے ساتھ ایک گول میز پر بیٹھا ہو، گویا میز پر کوئی سر نہ ہو، بلکہ وہ ان میں سے ایک ہو، اتنی قریب ہے اُس کی رفاقت جو وہ میز پر بیٹھے ان کے ساتھ رکھتا ہے، اتنی عزیز ہے اُس کی صحبت، کہ وہ ان میں سے ایک کی مانند ہے، تمام باتوں میں اپنے بھائیوں جیسا بنایا گیا ہے اُس کی گول میز پر۔

اب، ہم کہتے ہیں کہ جب مسیح عشاء کے فرض میں یا کسی اور فرض میں آتا ہے، فوراً ہمارے فضائل متحرک ہو جاتے ہیں۔ کتنی بار ہم نے ارادہ کیا کہ ہم مسیح کے قریب تر جنیں! پھر بھی، اگرچہ ہم نے ارادہ کیا اور بار بار ارادہ کیا، مجھے ڈر ہے کہ سب کچھ صرف ارادے تک ہی رہ گیا۔ شاید ہم نے اپنے ارادوں پر دعا کی اور کچھ عرصے کے لیے بہت سنجیدگی سے کوشش کی، مگر ہماری سنجیدگی جلد ہی ختم ہو گئی، جیسے انسانی لگائی ہوئی ہر آگ بجھ جاتی ہے—اور ہم نے بہت کم ترقی کی۔

میرے پیارے خدا کے بندوں، مایوس نہ ہو۔ میں تم سے کہتا ہوں، چاہے تم اسے ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، کہ اگر تمہارا دل آج رات برف کے پہاڑ کے بیچ کی مانند سرد ہے، پھر بھی اگر مسیح تمہارے پاس آئے تو تمہاری روح جونپیر کی کونلوں کی مانند ہوگی جس میں شدید شعلہ ہوتا ہے۔ چاہے تم اپنی سمجھ میں مردہ بیڑیوں کی مانند ہو، تب بھی اگر یسوع تمہارے پاس آئے، تو فوراً تم زندہ ہوں گے جیسے سرافین جو آگ کے شعلے ہیں۔

تم کیوں سوچتے ہو کہ وہ تمہارے پاس نہیں آئے گا؟ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب اس نے پہلی بار اپنی ذات تمہاری روح کے سامنے ظاہر کی تھی، تب اس نے تمہیں کس طرح نرم کر دیا تھا؟ تم اُس وقت بھی اتنے ہی بد تھے جتنے اب ہو۔ تم اس وقت بھی اتنے ہی برباد تھے جتنے اب ہو۔ تمہارے پاس اُس کی تعریف کے لیے کوئی قابلیت نہیں تھی تب بھی جتنی اب نہیں—تم اُس سے اتنے ہی دور تھے جتنے اب ہو—میں تو کہہ سکتا ہوں کہ شاید اس سے بھی دور۔ مگر دیکھو! وہ تمہارے پاس آیا جب تم نے اسے طلب نہیں کیا تھا۔ وہ اپنی رحمت کی حکومت اور اپنے فضل کی مٹھاس میں آیا جب تم نے اسے حقیر جانا تھا۔ پس پھر وہ آج تمہارے پاس کیوں نہ آئے؟

آہ! نرمی اور امید کے ساتھ دعا کرو—"مجھے اپنی طرف کھینچ"—اور تم جلدی دوڑنے کی طاقت پاؤ گے، اور جب تمہارے تمام جذبات اور قوتیں ختم ہو جائیں گی، بادشاہ جلدی تمہیں اپنے اندرونی کمرے میں لے آئے گا۔ تمہاری موجودہ حالت جتنی تاریک ہو، طلوع صبح کے یقینی آثار ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اے بھائیو، تم ایمان لاؤ اور توقع رکھو کہ آج رات تم مسیح کے ساتھ وہی سب سے زیادہ دولت مند، میٹھی صحبت حاصل کرو گے جو کبھی کسی فانی کو نصیب ہوئی ہو، اور وہ اچانک۔

میں تمہاری پریشانیاں جانتا ہوں—انہیں بھول جاؤ۔ میں تمہارے گناہوں کو جانتا ہوں—انہیں اُس کے قدموں تک لے آؤ۔ میں تمہارے منتشر دل کو جانتا ہوں—اسے درخواست کرو کہ وہ تمہیں اُس کے صلیب سے باندھے، جس رسیوں نے اسے زبور کی

ستون سے باندھا تھا۔ میں تمہارے ذہن کی الجھنوں اور تمہارے خیالات کی ادھر ادھر اڑان کو جانتا ہوں، جو کئی فکروں سے منتشر ہیں—کانٹے کی محراب پہن لو اور اسے اپنی تمام بے چینیوں کا زہر کش بناؤ۔

میں سمجھتا ہوں کہ یسوع اپنے ہاتھ کو دروازے کے سوراخ سے ڈال رہا ہے۔ کیا تمہارا دل اُس کے لیے نہ ہلتا ہے؟ اُٹھو اور اُس کا استقبال کرو۔ اور جب روٹی توڑی جائے اور شراب گردش میں دی جائے، آؤ، کھاؤ اور اُس سے پیو، اور اُس کے لیے اجنبی نہ بنو۔ "ضمیر تمہیں روکنے نہ دے۔" شک و خوف تمہیں اُس کے ساتھ رفاقت سے پیچھے نہ ہٹتے دے جو تم سے محبت کرتا تھا اُس وقت سے جب زمین بھی نہ تھی، بلکہ اپنے نابال سر کو اُس کے مبارک سینے پر آرام دو اور اُس سے بات کرو، اگرچہ تم سے بس اتنا ہی نکلے، "اے رب، کیا میں ہوں؟" اُس سے رفاقت تلاش کرو، گویا تم ہر خیال، احساس، یا حقیقت کو چھوڑ چکے ہو۔ اس طرح وہ تمہارے اور میرے سامنے اپنی ذات ظاہر کرے گا جس طرح وہ دنیا کے سامنے ظاہر نہیں کرتا۔

اگر تم جو کبھی مسیح کے ساتھ رفاقت میں نہیں آئے، سوچتے ہو کہ میں بے وقوفی کی بات کر رہا ہوں، تو مجھے تعجب نہیں۔ مگر میں تمہیں بتاؤں کہ اگر تم جانتے کہ مسیح کے ساتھ رفاقت کا کیا مطلب ہے، تو تم اپنی آنکھیں گروی رکھ دیتے، اپنا دایاں ہاتھ بیچ دیتے، اور اپنے تمام مال و دولت کو بے قیمت چیزیں سمجھ کر دے دیتے اُس لافانی فضل کے بدلے۔ شہزادے اپنے تاج فروخت کر دیتے اور اشرافیہ اپنی عزتیں ترک کر دیتی تاکہ مسیح کے ساتھ پانچ منٹ کی رفاقت حاصل کر سکیں۔ میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

کیوں کہ میں نے اپنے رب اور مالک میں ایک گھڑی کی ٹک ٹک کے دوران اتنی خوشی پائی ہے جتنی کہ کسی عمر بھر کی حسی لذات، ذائقوں کی خوشی، یا ادب کی دلکشیوں میں جمع نہیں کی جا سکتی۔ یسوع کی محبت میں ایک گہرائی ہے، بے مثل گہرائی۔ اُس کے ساتھ رفاقت میں ایک میٹھی مٹھاس ہے۔ تمہیں کھانا پڑے گا، ورنہ تم کبھی اس کا ذائقہ نہ جان سکو گے۔

آہ! چکھو اور دیکھو کہ خداوند نیک ہے! دیکھو کہ وہ گناہوں والوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے کتنا تیار ہے۔ اُس پر بھروسہ کرو اور جیو۔ اُس پر غذا حاصل کرو اور مضبوط ہو جاؤ۔ اُس کے ساتھ مجلس کرو اور خوش رہو۔ تم میں سے ہر ایک جو میز پر بیٹھے، یسوع کے سب سے قریب ترین ہو جس کے تم نے کبھی تجربہ کیا ہو! جیسے دو ندیاں جو ایک ساتھ بہتی ہیں اور آخر کار ایک ہو جاتی ہیں، اسی طرح مسیح اور ہماری روح بھی ایک ہو جائیں، جس طرح نیل اور دریائے تیمز میں گھل مل جاتے ہیں، یہاں تک کہ صرف ایک زندگی رہے، تاکہ جو زندگی ہم گوشت میں جیتے ہیں وہ ہماری نہ رہے، بلکہ وہ مسیح ہو جو ہم میں زندہ ہے۔ آمین۔